سوال

ویروں کی تجا 718

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کے لیے مجسموں اور تصویروں کو بطور سامان بیچنا اور اسے ذریعۂ معاش بنانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

ت!

د!

مان کے لیے مجسموں اور تصویروں کو بیچنا اوران کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے ، کیونکہ صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ ذی روح چیزوں کی تصویر بنانا ، انہیں مجسموں کی شکل دینا اور باقی رکھنا حرام ہے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی تجارت ان کی ترویج کا ذریعہ اور تصویر بنانے اوراسے گھروں اور محفلوں می

جب تصویر حرام ہے توپھر اسے بنانے اور بیچنے کی صورت میں اس کی کمائی بھی حرام ہے ۔ کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ تصویروں کی کمائی کواپنی خوراک یا لباس وغیرہ میں استعمال کرے ۔ اگر کوئی ایسا کر رہاہو تواسے چاہیے کہ اسے فوراترک کرکے اللہ تعالی سے توبہ کرے ، امید ہے کہ توبہ کرنے سے

لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢... سورة طه

رجو توبہ کرے اورایمان لائے ارو عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے تو یقینا اس کو میں بخش دینے والاہوں ۔ ''

ہماری طرف سے قبل ازیں یہ فتوی جاری ہوچکا ہے کہ ذی روح چیزوں کی تصویر مطلقا حرام ہے خواہ وہ مجسم ہویا غیر مجسم ، اسے کھود کر بنایا گیا ہویا کھینچ کر، برش اور رنگ استعمال کرکے بنایا گیا ہو یا کیمرہ کے ذریعہ ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص543

محدث فتویٰ